تیار ہونے میں ذرا دیر ہو گئی۔ ان دنوں میرے پاس ایک موٹر سائیکل تھی۔ دن کے تقریباً ۱۱ بجے میں ملتان پہنچ گیا۔ کوٹ تغلق شاہ کے پاس جب پہنچا تو میں نے دیکھا کہ لوگ جوق در جوق وہاں اکٹھے ہو رہے تھے۔ مجھے ایسے لگا کہ کوئی بڑا حادثہ ہو چکا ہے۔ میں نے جب ایک راہگیر سے اس کا سبب پوچھا تو اس نے میری طرف دیکھا اور بتلایا کہ آج حضرت شاہ جی انتقال فرما گئے ہیں۔ میں خوف زدہ ہو کر رہ گیا دُکھ ضرور ہوا اور بہت زیادہ لیکن اطمینان اس سبب ہوا کہ آج شاہ جی نے مجھے اپنے جنازے میں شرکت کے لئے خصوصی طور پر بلایا ہے۔ ان کے بڑے فرزند سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں مجھے بھی شرکت کا اعزاز نصیب ہوا یہ واقعہ میری زندگی کا ایک بیش قیمت اثاثہ ہے کیا یہ ایک ولی اللہ کی کرامت تھی؟

(الاحرار لاہور، امیر شریعت نمبر اگست ۱۹۹۴ء)

شورش کاشمیری

دور تک جرأت گفتار کی بجلی کوندی

ہم نشینانِ رسالت کی دعا یاد آئی
غائب از چشم بخاری کی صدا یاد آئی

شوق پھر لے کے چلا کوچۂ قاتل کی طرف
پھر کوئی بات بہ عنوانِ قضا یاد آئی

پھر کوئی شعلہ بیاں تیغ بکف آپہنچا
پھر محمد کے گھرانے کی صدا یاد آئی

جب کبھی اس کی خطابت کا تصوّر باندھا
قرن اول کے خطیبوں کی ادا یاد آئی

جب کبھی معرکۂ بدر و اُحد یاد آیا
خاکِ لاہور کی گلگونہ قبا یاد آئی

جب کبھی خون شہیدانِ وفا بول اٹھا
نقش آرائی تسلیم و رضا یاد آئی

دور تک جرأت گفتار کی بجلی کوندی
دیر تک شوخیٔ نقشِ کفِ پا یاد آئی

شورش اس کشمکش دہر کے ویرانے میں
ایک محبوب قلندر کی ادا یاد آئی